سوال

(56) بچپن میں فوت ہونے والوں کا انجام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مومنوں اور مشرکوں کے فوت ہوجانے والے چھوٹے بچوں کا کیا انجام ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مومنوں کے چھوٹے بچے جنت میں جائیں گے کیونکہ وہ اپنے باپوں کے تابع ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَالَّذينَ ءامَنوا وَاتَّبَعَتهُم ذُرِّيَّتُهُم بِإيمـٰنٍ أَلحَقنا بِهِم ذُرِّيَّتَهُم وَما أَلَتنـٰهُم مِن عَمَلِهِم مِن شَىءٍ كُلُّ امرِئٍ بِما كَسَبَ رَهينٌ ٢١ ... سورة الطور

''اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے پیچھے چلی، ہم ان کی اولاد کو بھی (جنت میں) ان کے درجے تک پہنچا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے عوض، جو اس نے کمائے ہیں، گروی ہے۔''

جہاں تک مومنوں کے سوا دیگر لوگوں کے بچوں کا تعلق ہے، یعنی ان بچوں کا جو غیر مسلم والدین سے پیدا ہوئے ہوں، تو ان کے بارے میں سب سے زیادہ صحیح قول یہ ہے جس کی بنیاد پر ہم تنا کہہ سکتے ہیں: ''ان کے بارے یں اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ انہیں کس طرح کے عمل کرنے تھے۔'' دنیا کے احکام کے اعتبار سے تو وہ اپنے باپوں ہی کی طرح ہیں اور آخرت کے احکام کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ انہیں کس طرح کے اعمال کرنے تھے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں فرمایا ہے۔ (صحيح البخاري، الجنائز، باب ما قیل فی الاولاد المشرکین، حدیث: ۱۳۸۴)

اس بنیاد پر ہم ان کے بارے میں یہ کہیں گے کہ ان کے انجام کو اللہ ہی جانتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے آخرت کے معاملے کا ہم سے کوئی زیادہ تعلق نہیں، البتہ دنیا کے احکام کے اعتبار سے ہمارا ان سے تعلق ہے اور وہ یہ ہے کہ احکام دنیا کے اعتبار سے ان کے لیے بھی وہی حکم ہے جو مشرکین کے لیے ہے کہ مرنے کے بعد انہیں غسل دیا جائے گا نہ کفن دیا جائے گا اور نہ ہی ان کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور نہ انہیں مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ112

محدث فتویٰ